حج کا ثواب

دِلانے والے اعمال

14 May 2026

پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی

کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جَنَّت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جَنَّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء،الترغیب فی اکثارالصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج کا ثواب دِلانے والے اَعْمال

اللہ پاک ہمیں ہر سال حج کی سَعَادت نصیب فرمائے۔ یہ بات یاد رکھئے کہ جس پر حج فرض ہے، اس نے حج ہی کرنا ہے، کوئی دُوسرا کام، اس کے قائِم مقام نہیں ہو سکتا۔ البتہ! یہ بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ حج سَفَرِ عشق ہے، فرض ہو یا نہ ہو، عُشّاق کے دِل اس مبارَک سَفَر کے لئے تڑپتے ہیں، کتنے ایسے ہیں جو بیچارے حج کے لئے قافلے جاتے دیکھ کر اُداس ہو جاتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ واقعی حقیقت ہے جو عاشِق ہیں، وہ سَفَرِ حج کے لئے تڑپتے

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

بھی ہیں، بلکتے بھی ہیں، روتے اور آنسو بھی بہاتے ہیں۔ کاش! ہم سب کو یہ شوق، یہ ذوق، سَفَرِ حج کی سچّی طلب نصیب ہو جائے۔

بہر حال! جن خوش نصیبوں کو اس سال سَفَرِ حج کی سَعَادت مِل رہی ہے، ان کا مقام، اُن کا رُتبہ، اُن کی خوش بختی جُدا ہے۔ البتہ وہ لوگ جو شوقِ حج رکھتے ہیں مگر جانے کی طاقت نہیں رکھتے، الحمد للہ! ہمارے پیارے دِینِ اسلام نے اُنہیں بھی محروم نہیں چھوڑا ہے، ہمارے پیارے آقا و مولیٰ، ہم سے محبّت فرمانے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایسے بہت سارے اَعمال ہمیں بتائے ہیں، جنہیں اپنا کر ہم حج کا ثواب حاصِل کر سکتے ہیں۔

آیئے! حج کا ثواب دِلانے والے چند نیک اَعمال سُنتے ہیں:

(1): ذِکْرُ اللہ کرنا

حدیثِ پاک میں ہے، صحابیِ رسول حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! **ذَهَبَ الْاَغْنِيَاءُ بِالْاَجْرِ** یعنی اے اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اَہلِ ثَرْوت (جنہیں مال و دولت کی کثرت عطا ہوئی ہے) وہ ثواب کمانے میں ہم سے آگے گزر گئے۔ (وہ کیسے؟ عرض کیا:) **يَحُجُّوْنَ وَلَا نَحُجُّ** وہ حج کرتے ہیں، ہم حج نہیں کر پاتے، وہ فُلاں فُلاں مالی عِبادات کرتے ہیں، ہم (چونکہ مال نہیں رکھتے، لہٰذا) ہم وہ والی مالی عبادات نہیں کر پاتے۔

اب یہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا خوبصورت شوق دیکھئے! حاجی حج کیلئے جاتے ہیں، یہ مالی طاقت نہ ہونے کی وجہ سے نہیں جا پا رہے تو تڑپتے ہیں کہ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! وہ حج کے لئے چلے گئے، ہم رہ گئے...!! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

نے ان صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ اگر تم اس پر عمل کرو تو جو فضیلت اُن (حج اور دیگر مالی عبادات کرنے والوں) کو ملتی ہے، اس سے بھی زیادہ فضیلت تمہیں حاصِل ہو جائے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایسی فضیلت والی نیکی بتاتے ہوئے فرمایا: ہر نماز کے بعد 34 بار اَللہُ اَکْبَر، 33 بار سُبْحٰنَ اللہ اور 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لیا کرو...!! (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیثِ پاک میں ہمارے لئے سیکھنے کے 2 سبق ہیں:

(1): رشک کس پر کریں...؟

صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی نِرالی، نیکیوں بھری سوچ دیکھئے! ❁ مالدار کھانا اچھا کھاتے ہیں، اس پر انہیں رشک نہیں ہے ❁ مالدار لباس اچھا پہنتے ہیں، اس پر بھی رشک نہیں ہے، ❁ مالداروں کے گھر بہترین ہیں، اس پر بھی رشک نہیں ہے۔ رشک ہے تو اس بات پر ہے کہ ❁ وہ نماز پڑھتے ہیں، ہم بھی نماز پڑھتے ہیں ❁ وہ تِلاوت کرتے ہیں، ہم بھی تِلاوت کرتے ہیں ❁ وہ حدیثیں سنتے ہیں، ہم بھی سُنتے ہیں ❁ وہ نوافِل پڑھتے ہیں، ہم بھی پڑھتے ہیں ❁ وہ روزے رکھتے ہیں، ہم بھی رکھتے ہیں، یہاں تک تو مُعاملہ برابر ہے ❁ مگر وہ چونکہ مالدار ہیں، لہٰذا وہ حج، زکوٰۃ، صدقہ و خیرات وغیرہ مالی عبادات بھی کر لیتے ہیں مگر ہم مالی عبادات نہیں کر پاتے، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس جگہ آکر مالدار صحابہ نیکیوں کے مُعاملے میں ہم سے آگے نکل رہے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے اَصْل مقامِ رشک...!! افسوس! ہمارے ہاں اب حالات ایسے ہیں

1... سنن الکبریٰ للنسائی، جلد:9، صفحہ:65، حدیث:9902۔

کہ جو غریب ہیں، امیروں کو دیکھ کر ان کا دِل للچاتا تو ہے مگر اس بات پر للچاتا ہے کہ ❁ مالداروں کے پاس اچھا بنگلہ ہے ❁ مالداروں کے پاس بہترین گاڑیاں ہیں ❁ مالداروں کا کھانا پینا بہت اعلیٰ ہے، افسوس! ہم ان باتوں پر للچاتے ہیں مگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نیکیوں کی کثرت پر رشک کیا کرتے تھے۔ کاش! ہمیں بھی صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم جیسی پیاری پیاری اعلیٰ سوچ نصیب ہو جائے۔

(2): ذِکْر کیجئے! حج کا ثواب کمائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! دوسرا سبق جو اس حدیثِ پاک سے ہمیں سیکھنے کو مِلا، وہ یہ کہ جو بندہ ہر نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ پڑھے، یعنی 33 بار سُبْحٰنَ اللّٰہ، 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اور 34 بار اللّٰہُ اَکْبَر پڑھا کرے، وہ مالداروں کی مالی عبادات (مثلاً حج، زکوۃ وغیرہ) والا ثواب حاصِل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اس سے مَعْلُوم ہوا؛ اللہ پاک کا ذِکْر بہت ہی بلند رُتبہ عبادت ہے کہ اس کے ذریعے سے بڑی بڑی نیکیوں کے برابر ثواب مل جاتا ہے۔ کاش! ہمیں کثرت سے اللہ پاک کا ذِکْر کرنے کی توفیق نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

باعظمت روزہ دار کون؟

حضرت سَہل بن مُعاذ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اپنے والد صاحب سے روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ محفلِ نُور سجی تھی، پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بھی حاضِر تھے، ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ

اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ! اللہ پاک کی راہ میں جنگ کرنے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے ؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا کثرت سے ذِکْر کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔ صحابیِ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے دوسرا سوال کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ! روزہ داروں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟(مثلاً 100 افراد ہیں اور 100 کے 100 نے ہی روزہ رکھا ہوا ہے، ان میں سے زیادہ عظمت والا کون ہے؟) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرنے والا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

حضرت سَہل بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ یُونہی سوال کرتے گئے، مثلاً یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ! نمازیوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے ؟ زکوٰۃ دینے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے ؟ یُوں ایک ایک عبادت کے بارے میں سوال کرتے گئے، پیارے آقا، دوعالَم کے داتا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ان سب سوالوں کا ایک ہی جواب ارشاد فرماتے رہے: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً، اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکْر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر تھے، انہوں نے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو مخاطب کر کے کہا: اے عمر! یوں تو ذِکْرُ اللہ کرنے والے ساری بھلائیاں ہی لے گئے...! پیارے آقا، امام الانبیا، معراج کے دولہا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَجَل ہاں !(اے ابو بکر ! بات ایسے ہی ہے، جو ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرتا ہے وہ ساری بھلائیاں ہی

سمیٹ لیتا ہے)۔ (1)

کثرتِ ذِکْر نہ کرنے کے بعض اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! ذِکْرُاللہ کتنی اعلیٰ عبادت ہے مگر آہ! غفلت...! ❁ دِل میں سوز نہیں ❁ نیکیوں کی حرص نہ ہونے کے برابر ہے ❁ فِکْرِ آخرت کی کمی ہے ❁ فُضُولیات میں مصروف رہنے کی عادت ہے ❁ دُنیا کی محبت گویا دِل میں گھر کرچکی ہے ❁ ہر وقت بس دُنیوی سوچوں ہی میں مَصرُوف رہتے ہیں ❁ فضول باتیں سُننے اور بولتے چلے جانے کی تو ایسی لَت پڑی ہے کہ بَس اللہ پاک کی پناہ! ❁ غیبت ❁ چغلی ❁ جھوٹ نہ جانے کیسے کیسے گُناہ یہ زبان ہم سے کرواتی ہی رہتی ہے، پھر رہی سہی کَسَر سوشل میڈیا نے نکال دی، کبھی تنہائی میں بیٹھنے کا موقع مِل ہی جائے تو جھٹ سے موبائل ہاتھ میں اور ❁ فیس بُک ❁ یوٹیوب وغیرہ وغیرہ میں مگن ہو جاتے ہیں۔ کاش! ہم نیکیوں کے حریص بن جائیں۔

100 حج کا ثواب

اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے صبح وشام 100، 100 مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ پڑھا تو وہ 100 حج کرنے والے کی طرح ہے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! کیسے آسان اعمال ہیں...!! حاجی حج کو جارہے ہیں، انہیں حج مبارک ہو، ہم نہیں جا پارہے، ہم کعبے کا طواف کرنے، مُزْدَلِفَہ و مِنیٰ اور عَرَفات کے قیام کی برکتیں تو نہیں لُوٹ پارہے، ہمیں اس مبارَک سَفَر کی سَعادت تو مُیَسَّر نہیں ہے، کم از کم

1... معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:481، حدیث:16812۔

2... ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:797، حدیث:3471۔

ہم یہ تو کرہی سکتے ہیں، روزانہ صبح کو 100 مرتبہ سُبْحٰنَ الله پڑھ لیں، اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! 100 حج کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

(2): والدین کو پیار سے دیکھنا

پیارے اسلامی بھائیو! حج کا ثواب دِلانے والا دوسرا نیک عَمَل ہے: والدین کو پیار کی نگاہ سے دیکھنا۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اَوْلاد اپنے ماں باپ کی طرف رحمت کی نظر کرے تو اللہ پاک اس کے لئے ہر نظر کے بدلے حَجِّ مَبْرُور (یعنی مَقْبُول حج) کا ثواب لکھتا ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہ عنہم نے عرض کیا: اگرچہ دِن میں 100 مرتبہ نظر کرے؟ فرمایا: نَعَم، اللهُ اَکْبَرُ وَ اَطْیَبُ یعنی ہاں! اللہ پاک سب سے بڑا اور سب سے زیادہ پاک ہے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کتنا آسان عَمَل ہے، ویسے یہ حدیثِ پاک تو ہم نے کئی بار سُنی ہو گی مگر اس پر عَمَل بھی کرتے ہیں یا نہیں، یہ اللہ پاک ہی بہتر جانے۔ اگر نہیں کرتے تو ذِہن بنانا چاہئے، آخر اس میں جاتا ہی کیا ہے، مفت کا ثواب ہے اور وہ بھی تھوڑا نہیں بلکہ مَقْبُول حج کا ثواب ہے۔ لہٰذا والِدَین ہماری جنّت ہیں، صبح و شام، دِن رات، جب دِل کرے، والدین کی پیار سے زیارت کر لیجئے! ہاں! اتنا خیال رہے کہ جب والدَین کی پیار سے زیارت کر رہے ہوں، اس وقت اچھی نِیّت ضرور کیجئے! مثلاً اس حدیثِ پاک پر عَمَل کر رہا ہوں، یہ نِیّت کرکے زیارت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! مَقْبُول حج کا

---

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی بر الوالدین، جلد:6، صفحہ:186، حدیث:7856۔

ثواب نصیب ہو جائے گا۔

ماں اور بیٹے کا پیار بھرا انداز

بڑے مشہور صحابیِ رسول ہیں: حضرت ابُو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ۔ آپ کا انداز بہت پیارا تھا۔ آپ جب سَفَر پر جانے لگتے تو اپنی والدہ کے گھر حاضِر ہوتے، دروازے پر رُک کہتے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّتَاهُ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ یعنی امّی جان! آپ پر اللہ پاک کی طرف سے سلامتی، رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ جواب میں آپ کی والدہ کہتیں: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بُنَيَّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اے بیٹے! تم پر بھی اللہ پاک کی طرف سے سلامتی، رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کہتے: اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے کہ آپ نے بچپن میں میری پرورش فرمائی۔ آپ کی والدہ جواب میں کہتیں: اللہ پاک تم پر بھی رحم فرمائے کہ جس طرح تم بڑھاپے میں میرا خیال رکھ رہے ہو۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا ادا ہے...!! تَصَوُّر کیجئے! جب حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ یُوں پیار بھرے انداز میں اپنی اَمّی جان کا شکریہ ادا کرتے ہوں گے تو آپ کی امّی جان کو کتنا سکون ملتا ہو گا...!! یقیناً ہمارے والدین کے ہم پر بہت احسان ہیں، اتنے احسان ہیں کہ ہم ان کا بدلہ چُکا ہی نہیں سکتے۔ ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے سُوال ہوا: ماں باپ کے کتنے حقُوق ہیں (یعنی پوچھنے والا یہ پوچھنا چاہ رہا تھا کہ حقُوق کی گنتی بتا دی جائے تاکہ میں وہ گِن کر پُورے پُورے ادا کر لُوں)۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اس کا جو جواب دِیا، کمال تھا، آپ نے ایک جملے میں بات ختم کی، فرمایا: ماں باپ کا حق اتنا ہے کہ اگر یہ وفات پا جائیں اور بیٹا انہیں دوبارہ زندہ کر سکتا

---

(1)... ادب المفرد، باب جزاء الوالدین، صفحہ:16، حدیث:12۔

ہو تو کرے۔[1]

کہنے کا مقصد یہ تھا کہ جس طرح مُردے کو زندہ کرنا عام آدمی کیلئے ناممکن ہے، یُونہی والدین کے حُقُوق پُورے کرلینا، ان کی کوئی گنتی رکھنا، یہ بھی ناممکن ہے۔ اب اگر ہم ان کے احسانات اور اتنے حقُوق کا خیال رکھتے ہوئے، انہیں پیار سے دیکھیں، ان سے پیار سے بات کریں تو ہمارا کیا جاتا ہے؟ بلکہ جانا کیا ہے، رَبِّ کریم اپنی رحمت سے مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اس لئے عادَت بنائیے! زیادہ نہیں تو کم از کم دِن میں ایک مرتبہ حدیثِ پاک ذِہن میں رکھ کر اچھی نِیّت کے ساتھ والدَین کی پیار سے زیارت کرنے کی عادَت لازمی بنالیجئے!

(3): والدین کی قبر پر حاضِری دینا

وہ اسلامی بھائی جن کے والِدَین اس دُنیا میں نہیں ہیں، وفات پاچکے ہیں، وہ سوچ رہے ہوں گے کہ ہم حج کا ثواب کیسے کمائیں؟ ہم والدین کی زیارت کیسے کریں گے؟ ان کی خِدْمت میں عرض ہے کہ گھبرائیے نہیں، الحمد للہ! ہمارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن (یعنی تمام جہانوں کیلئے رحمت) ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی کو بھی مَحْرُوم نہیں چھوڑتے، وہ لوگ جن کے والدین دُنیا سے پردہ کرچکے ہیں، قبروں میں آرام فرما ہیں، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں بھی حج کا ثواب کمانے کا طریقہ بتایا ہے، جی ہاں! حدیثِ پاک سنیئے! پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَیْہِ اَوْ اَحَدِ ھِمَا اِحْتِسَابًا کَانَ کَعَدْلِ حَجَّۃٍ مَبْرُوْرَۃٍ

ترجمہ: جو اپنے والدین، دونوں یا ایک (جو بھی وفات پاگئے ہوں، ان) کی قبر پر ثواب کی نیّت سے

---

[1] ...فتاوٰی رضویہ، جلد: 24، صفحہ: 370 ملخصاً۔

جائے، اس کا یہ عَمَل مَقْبُول حج کے برابر ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جس کے والدین زِندہ ہیں، وہ پیار بھری نظروں سے اُن کی زیارت کرے، حج کا ثواب پائے گا اور جس کے والدین وفات پا چکے ہیں، اب بھی اس کے پاس موقع موجود ہے، وہ والدین کی قبر پر جائے، قبر کی زیارت کرلے، تب بھی مَقْبُول حج کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔ اس لئے چاہئے کہ ہم والدین کی زیارت کریں، اگر وہ وفات پا چکے ہیں تو قبر پر حاضِری دیا کریں، یہ آسان سا کام چاہے دِن میں 100 بار کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہر بار حج کا ثواب پائیں گے۔

(4): نمازِ باجماعت

پیارے اسلامی بھائیو! حج کا ثواب دِلانے والے اَعْمال میں ایک نیک عَمَل باجماعت نماز پڑھنا بھی ہے۔ حضرتِ ابواُمامہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو گھر سے پاک ہو کر جماعت سے فرض نماز پڑھنے جاتا ہے، اس کا ثواب اِحرام باندھے ہوئے حاجی کی طرح ہے اور جو چاشت کی نماز پڑھنے کیلئے مسجد کی طرف جائے اُس کا ثواب عمرہ کرنے والے جتنا ہے۔ (2)

ایک اور روایت میں ہے: عشاء کی نماز جماعت سے پڑھنا ایک حج کے برابر ہے، اور فجر کی نماز جماعت سے پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔ (3)

---

1 ... نوادِرُ الاُصُول، الاصل الخامس عشر، جلد: 1، صفحہ: 72۔
2 ... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فضل المشی الی الصلاۃ، صفحہ: 102، حدیث: 558۔
3 ... لطائف المعارف، وظائف شوال، المجلس الثالث، صفحہ: 337۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا بات ہے نمازِ باجماعت کی...!! اب دیکھئے! حاجی جو مکّے پہنچے یا پہنچ رہے ہیں، جو طواف کے مزے لُوٹیں گے، صَفا و مروہ کی سَعی کریں گے، مزدلفہ و منٰی اور عرفات جائیں گے، مدینۂ مُنوَّرہ کی حاضِری کی سَعادت پائیں گے، ان کی خوش بختی ہے، وہ بہت اعلیٰ سَعادت والے ہیں، ہم حج کے لئے نہیں جا پائے، ہم ان سعادتوں سے مَحْرُوم رہ گئے، اب کم از کم ہم حج کا ثواب تو حاصِل کر ہی سکتے ہیں، نمازِ باجماعت کی عادَت بنایئے! عشاء کی نماز بھی باجماعت پڑھیئے! فجر بھی باجماعت ادا کیجئے! باقی تین نمازیں بھی مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی سَعادت پایئے! بلکہ وُضُو گھر سے کر کے مسجد کی طرف چلئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حج اور عمرے کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔

باجماعت نماز پڑھنا واجِب ہے

بے شک ❁ مسجد میں آنا ❁ مسجد سے محبت کرنا ❁ مسجد میں دل لگانا ❁ پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ باجماعت ادا کرنا نیک بندے کی علامت ہے، اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ (پارہ1، سورۂ بقرہ:43)	ترجمہ کنزُ العِرفان: اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت سے نماز پڑھا کرو کیونکہ جماعت کی نماز تنہا نماز پر 27 دَرَجے افضل ہے۔ (1)

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور باجماعت نماز

مسلمانوں کی پیاری امّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب

(1)... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:43، جلد:1، صفحہ:340۔

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی میں سخت بیماری حاضر خدمت تھی، حضرتِ بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نماز کی اطلاع دینے کیلئے حاضر ہوئے تو ارشاد فرمایا: ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر جب حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نماز پڑھانے میں مشغول تھے، اِس دَوران آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی مبارک طبیعت میں کچھ بہتری محسوس فرمائی تو اٹھ کر 2 شخصوں کو سہارا دینے کی سعادت عنایت فرما کر مسجد کی جانب اِس طرح تشریف لے چلے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارَک قدم زمین پر لگ رہے تھے، حضرتِ ابو بکر صدّیق نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آہٹ (یعنی مبارک قدموں کی آواز) مَحْسُوس کی تو پیچھے ہٹنے لگے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اِشارہ کیا (کہ پیچھے نہ ہٹو) پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرتِ ابو بکر صدّیق کی بائیں جانب بیٹھ گئے، حضرتِ ابو بکر صدّیق کھڑے ہو کر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے، حضرتِ اَبُو بکر صدّیق آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِقتِدا میں (یعنی پیچھے نماز ادا) کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر صدیق کی (اِقتِدا کر رہے تھے)۔ (1)

اعلیٰ حضرت اور باجماعت نماز کا اہتمام

اے عاشقانِ رسول! اِس حکایت سے ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جماعت کے ساتھ بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار ہوتا ہے کہ شدید بیماری کی حالت میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جماعت ترک کرنا گوارا نہ ہوا۔

الحمد للہ! جو واقعی سچّے عاشقِ رسول ہیں، وہ بھی سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار

1 ... بُخاری، کتاب الاذان، باب الرجل یاتم بالامام... الخ، صفحہ: 237، حدیث: 713۔

صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی میں نماز باجماعت سے خوب محبت کرتے اور ہر حال میں نماز باجماعت ہی پڑھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے بارے میں مَنْقُول ہے کہ ایک بار رَبیع الاوّل شریف میں بارہویں شریف کی محفلِ پاک میں شرکت کرنے اور بیان فرمانے کے بعد شام کو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ شدید بیمار ہوگئے، اس مَرَض کی شِدَّت بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ خود فرماتے ہیں کہ اس بار ایسا بیمار ہوا کہ کبھی نہ ہُوا تھا، میں نے وصیّت نامہ بھی لکھوا دیا تھا۔

اس مرض کی حاضِری کے دوران ایسی نازُک حالت تھی کہ مَسْجِد آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے گھر کے بالکل قریب تھی، اس کے باوُجُود خود چل کر مَسْجِد حاضِر نہ ہو پاتے تھے لیکن قربان جایئے! سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی نمازِ باجماعت سے محبت صَد مرحبا! اس حال میں بھی آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی کوئی جماعت تَرک نہ ہوئی، اگرچہ اس حال میں آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ پر جماعت واجِب نہیں تھی مگر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اَفْضَل پر عمل کرتے اور پانچوں نمازیں باجماعت مسجد ہی میں ادا فرماتے، اس کی صُورت یہ ہوتی کہ چار آدمی کرسی پر بٹھا کر آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کو مسجد لے جاتے اور نماز کے بعد واپس گھر لے آتے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے سچّا عشقِ رسول! آہ! اب عشقِ رسول کے صرف بلند بانگ دعوے رہ گئے ہیں، افسوس! صحت کے باوجود لوگوں کی جماعت تو جماعت، نماز تک چھوٹ جاتی ہے!

––*–*

کاش...! ہمیں بھی پانچوں نمازیں، مسجد میں پہلی صَف میں، تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پڑھنے

1... فتاوٰی رضویہ، جلد:9، صفحہ:547 بتصرف۔

کی سَعادَت ملے اوراس کی ایسی عادت ہو جائے کہ مرتے دَم تک شَرعی مجبُوری کے بغیر کبھی ایک بھی جماعت چھوٹنے نہ پائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(5): نمازِ اِشراق

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر (مسجد میں ہی) بیٹھا اللہ کا ذکر کرتا رہے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، پھر 2 رکعت نماز پڑھے، اس کیلئے ایک حج و عمرے کا ثواب ہے۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ (یعنی اس عمل سے مکمل حج و عمرے کا ثواب ملے گا)۔[1]

مَاشَآءَ اللہ! سُبۡحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! اس نیک عَمَل کو بھی اپنا لیجئے! نمازِ اِشراق پڑھیے! بلکہ ساتھ 2 رکعت چاشت کے بھی مِلا لیجئے! اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب نصیب ہو گا۔

نمازِ اشراق کی برکت سے بخشش ہو گئی

حُضُور خواجہ غریب نواز رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اللہ پاک سے محبّت کرنے والوں کا طریقہ ہے کہ صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کر کے سورج نکلنے تک جائے نماز پر بیٹھے رہتے ہیں، ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبُول ہو جائیں اور ان پر ہر وقت انوار کی تجلّی

1...ترمذی، ابواب السفر، باب ما یستحب من الجلوس... الخ، صفحہ: 171، حدیث: 586۔

رہے، ایسا شخص جب صبح کی نماز ادا کرکے جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے کو حکم ہوتا ہے کہ جب تک یہ نہ اُٹھے، اس وقت تک اس کے پاس جا کر اس کی بخشش مانگ۔

پھر خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: ایک کفن چور 40 سال تک کفن چُراتا رہا، آخر جب مرا تو کسی نے اسے خواب میں دیکھا کہ جنّت میں ٹہل رہا ہے، خواب دیکھنے والے نے اس کا سبب پوچھا تو بولا: میری ایک عادت تھی کہ جب میں صبح کی نماز ادا کرلیتا تو سورج نکلنے تک یادِ الٰہی میں مشغول رہتا، پھر اشراق کی نماز ادا کرتا۔ اللہ پاک چونکہ بہت بخشنے والا ہے، چنانچہ اللہ پاک نے میرے اس ایک عَمَل کو قبول فرمایا اور مجھے بخش دیا۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(6): مسجد کی علمی مجلس میں شریک ہونا

پیارے اسلامی بھائیو! حج کا ثواب دِلانے والا ایک اور عَمَل سنیئے! حضرتِ ابو اُمامہ رَضِی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ، آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو صبح کو مسجد کی طرف بھلائی سیکھنے یا سکھانے کے ارادے سے چلے گا، اُسے کامل حج کرنے والے کا ثواب ملے گا۔ (2)

نیک عمل نمبر 6 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی کتنا پیارا عَمَل ہے...جو حج کا ثواب ملنے کا سبب ہے!! اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر

1...دلیل العارفین (مترجم)، صفحہ: 124، 126 ملتقطاً۔

2... معجم کبیر، جلد: 4، صفحہ: 248، حدیث: 7346۔

سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❁ اس میں تین قرآنی آیات ❁ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں۔ ذکر اللہ اور دیگر نیک اعمال کا شوق پانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال کا رسالہ پُر (Fill) کرنے کا معمول بنالیجئے، ان 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 6 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے کنز الایمان مع خزائن العرفان یا نور العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سنیں؟ یا صراط الجنان کے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سن لئے؟ اس نیک عمل پر عمل کی برکت سے نہ صرف ہمیں تلاوت قرآن کا موقع ملے گا بلکہ ذکر اللہ اور دیگر عبادات کا موقع بھی ملے گا۔

اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اللہ پاک ہمیں شوقِ حج نصیب کرے اور حج کا ثواب پانے کے لئے سارا سال بلکہ عمر بھر یہ نیک اَعمال اپنائے رکھنے کی سَعادت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سفر کرنے کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شَیْخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے **"ابُوجہل کی موت"** صَفْحہ نمبر 21 سے سَفَر کرنے کی سُنّتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆ جب سفر کرنا ہو تو بہتر یہ ہے کہ پیر، جمعرات یا ہفتے کو کرے۔ (فتاوٰی رضویہ، ۲۳/ ۴۰۰ ملخصاً) ☆ سرکارِ مدینہ صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو سفر میں اپنے سب رُفقا سے زیادہ خوشحال رہنے کیلئے روانگی سے پہلے یہ وِرد پڑھنے کی تلقین فرمائی: (1) سورۂ کفرون (2) سورۂ نصر (3) سورۂ اخلاص (4) سورۂ فلق (5) سورۂ ناس۔ ہر سورت ایک ایک بار اور ہر ایک کی اِبتدا میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور سب سے آخِر میں بھی ایک بار بِسْمِ اللّٰہ پوری پڑھ لیجئے، (اِس طرح سورتیں پانچ ہوں گی اور بِسمِ اللّٰہ شریف چھ بار) حضرت جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں یوں تو صاحبِ مال تھا مگر جب سفر کرتا تو (سب رُفقا سے) بدحال ہو جاتا، جب سے یہ سورتیں سفر سے قبل ہمیشہ پڑھنی شروع کیں ان کی بَرَکت سے واپسی تک خوشحال اور دولت مند رہتا۔ (ابو یعلی، ۶/۲۶۵، حدیث: ۷۳۸۲) ☆ آئینہ، سرمہ، کنگھا، مسواک ساتھ رکھے کہ سُنّت ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۶، ۱/۱۰۵۱)

﴿ اعلان ﴾

سفر کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(4)

1…اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

2…قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

3…الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

4…مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔(1)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 14 مئی 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سفر کی بقیہ سنّتیں اور آداب

راستے کی چڑھائی کی طرف یا سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے، بس وغیرہ جب سڑک کی اُونچی جانِب جارہی ہو تو "اَللّٰہُ اَکْبَر" اور سیڑھیوں یا ڈَھلوان سے اُترتے ہوئے سُبْحٰنَ اللّٰہ کہئے ☆ منزل پر اُترتے وَقت یہ پڑھئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط ترجمہ: میں اللہ کریم کے کامِل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ ہر نقصان سے بچے گا۔ (الحِصنُ الحَصین، ص ۸۲) ☆ دورانِ سفر بھی نماز میں ہرگز کوتاہی نہ ہو، ☆ راستے میں بس خراب ہوجائے تو ڈرائیور یا مالِکان بس وغیرہ کو کوسنے اور بَک بَک کرکے اپنی آخرت داؤ پر لگانے کے بجائے

---

1 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

صَبر سے کام لیجئے اور جنّت کی طلب میں ذِکر و دُرُود میں مشغول ہو جایئے ☆ بھیڑ کے موقع پر کسی ضعیف (کمزور) یا مریض کو دیکھیں تو بہ نِیّتِ ثواب اُس کو بس وغیرہ میں بَاِصرار اپنی نِشَست پیش کر دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ وضو سے پہلے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "وضو سے پہلے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

ترجَمہ: اللہ کے نام سے شروع، سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں۔ (نماز کے احکام، ص 9)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ

ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ

حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16) ”مَرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیْل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟

(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرو مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتِماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اجتِماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمل کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمامِ مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد